دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 6	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ
باب سوم: سیرتِ طیّبہ ﷺ		سبق کا نام: عامُ الحزن	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عامُ الحُزن کا معنی و مفہوم بیان کر سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے کردار سے واقف ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں عامُ الحُزن کے معنی ہیں غم کا سال۔ نبوّت کا دسواں سال نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لیے عامُ الحزن ثابت ہوا کیوں کہ اس سال آپ خاتم النبیین ﷺ کے جاں نثار چچا حضرت ابو طالب اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی زوجہ کا انتقال ہو گیا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۵ سے متن ''حضرت ابو طالب'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں عربی زبان میں عام کے معنی ''سال'' اور حُزن کے معنی ''غم'' کے ہیں۔ چونکہ نبوّت کے دسویں سال آپ خاتم النبیین ﷺ کو دو ہستیوں کی جُدائی کا غم سہنا پڑا اس وجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس سال کو عامُ الحُزن قرار دیا۔
- طلبہ کو بتائیں ان ہستیوں میں سے ایک نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب تھے۔ انھوں نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی نہایت محبت و شفقت سے پرورش کی تھی اور زندگی کے ہر مرحلے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا تھا۔

یہ حضرت ابو طالب کی حمایت و محبت کا ہی نتیجہ تھا کہ جس کی وجہ سے قریش نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے خلاف انتہائی قدم اُٹھانے سے ڈرتے تھے۔ انھیں بتائیں چچا کی جُدائی نے نبی پاک خاتم النبیین ﷺ کو بہت غم ناک کیا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
انتقال	اِن۔تِ۔قال	موت۔وفات
مقاطعۂ قریش	مُ۔قا۔طَ۔عَہ۔قُ۔ریش	قبیلہ قریش سے تعلق توڑنا
شکوہ	شک۔وَہ	شکایت۔گلہ

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے پہلے دو سوالات کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں اور مشق جزو (۲) کا سوال (۲) کاپی میں لکھ کر لائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

عامُ الحُزن کے بارے میں کمرا جماعت میں گفت گو کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 6	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ
باب سوم: سیرتِ طیّبہ ﷺ		سبق کا نام: عامُ الحزن	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عامُ الحزن کا معنی و مفہوم بیان کر سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار سے واقف ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے عامُ الحزن کا مطلب پوچھیں اور درست جواب دینے پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ کو بتائیں ابھی آپ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کی وفات کا دُکھ کم نہ ہوا تھا کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھی انتقال ہو گیا۔ اسی لیے آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس سال کو عامُ الحزن قرار دیا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۵ سے متن ''حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت ابو طالب کی وفات کے کچھ دنوں بعد آپ خاتم النبیین ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی دُنیا سے رخصت ہو گئیں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی انتہائی ہمدرد، قدر دان اور غم گسار زوجہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ ازدواجی زندگی کے ۲۵ سال گزارے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انتہائی مال دار خاتون تھیں اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سارا مال اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت میں صرف کر دیا۔

- طلبہ کو بتائیں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی ساری زندگی حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت کرتے ہوئے گزار دی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سخاوت کا عالم یہ تھا کہ ایک بار قحط سالی اور مویشیوں کی ہلاکت کی وجہ سے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انھیں چالیس بکریاں اور ایک اُونٹ تحفہ میں پیش کیا۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جُدائی نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے غم میں مزید اضافہ فرما دیا لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ نے اسلام کی تبلیغ کا کام جاری رکھا۔
- طلبہ کو بتائیں عامُ الحزن سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حالات کیسے بھی ہوں ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانا چاہیے اور مصائب و تکالیف کے باوجود اپنے عزم پر ڈٹے رہنا چاہیے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
ازدواجی زندگی	اِز۔دِ۔واجی زِندگی	شادی کے بعد کی زندگی
غم گسار	غَم گسار	ہمدرد، دُکھ درد بٹانے والا
جفاکشی	جَفاکش	محنتی

اعادہ: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6 منٹ**

طلبہ سے مشق جزو (ا) کا سوال (۳) اور (۴) کا جواب سنیں۔

گھر کا کام: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5 منٹ**

کمرا جماعت میں گفت گو کا اہتمام کریں اور طلبہ سے پوچھیں کیا آپ مشکل وقت میں صبر و استقلال کا مظاہرہ کرتے ہیں؟

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 6	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	سبق کا نام: سفرِ طائف

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضورِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سفرِ طائف کا مقصد اور طائف کے سرداروں کے رویّے کے بارے میں جان سکیں۔
- سفرِ طائف کے واقعات پڑھ کر رسولِ کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں جان کر اس وصف کو اپنا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو دعوتِ حق دی۔ اس سلسلے میں قریشِ مکہ کے مظالم کو نہایت صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ تبلیغ اسلام کے لیے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ سے باہر بھی گئے واقعہ شعبِ ابی طالب کے کچھ عرصے بعد آپ
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تبلیغ اسلام کے لیے طائف روانہ ہوئے۔ طائف شہر سرسبز و شاداب شہر تھا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۷۳ سے متن ''سفرِ طائف اور طائف کے سرداروں کا رویہ'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں طائف عرب کا مشہور شہر ہے۔ یہ مکّہ مکرمہ کے جنوب میں تقریباً ۹۰ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔
- انھیں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سفرِ طائف کے حوالے سے بتائیں کہ نبوت کے دسویں سال آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ سے طائف کی طرف تشریف لے گئے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ سفر پیدل طے کیا۔ اس سفر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ تھے۔ سفر

کے دوران آپ خاتم النبیین ﷺ کا گزر جس بھی قبیلے سے ہوا آپ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں اسلام کی دعوت دی۔

- طلبہ کو بتائیں طائف پہنچ کر آپ خاتم النبیین ﷺ نے سب سے پہلے وہاں کے تین بڑے سرداروں کو دینِ حق کی دعوت دی۔ یہ تینوں سگے بھائی تھے۔ مگر انھوں نے اسلام کی دعوت سے انکار کر دیا اور نہایت بداخلاقی سے پیش آئے۔ انھوں نے نہ صرف اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا بلکہ شہر کے اوباش لڑکوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کو ستانے کے لیے پیچھے لگا دیا۔ ان اوباش لڑکوں نے آپ
خاتم النبیین ﷺ کے پاؤں پر پتھر برسائے جس سے آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاؤں لہولہان ہو گئے۔ آخر آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی۔
- طلبہ کو بتائیں ان حالات میں بھی ہمارے پیارے نبی ثابتِ قدم رہے اور دینِ اسلام کی تبلیغ کا کام جاری رکھا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
بداخلاق	بد۔اخلاق	بُری عادت والا
اِرادہ	اِ۔را۔دَہ	منصوبہ۔ مرضی

اعادہ: 2 منٹ

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6 منٹ

مشق جزو (۱) کے سوال (۱) اور (۲) کے جوابات طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: 2 منٹ

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5 منٹ

نقشے کی مدد سے سعودی عرب کے شہر مکّہ سے طائف کے راستے تلاش کریں۔